3001-کیامادہ منویہ میں پائے جانے والے جرثومے ذی روح ہیں ؟

سوال

مادررحم میں چارماہ بعدبچے میں روح پھونکنے سے کیا ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ عورت ومرد کے مادہ منویہ میں پایا جانے والے جرثومہ جس سے بچے کی پیدائش ہوتی ہے میں روح نہیں ہے یا کچھ اور؟

پسندیدہ جواب

مادہ منویہ میں پائے جانے والے جرثومہ کی حیات تناسلی ہے جب کہ وہ اللہ تعالی کے حکم اوراس کی تقدیر سے ان تمام آفات سے محفوظ ہوجواس کے لیے تیارکی گئی ہیں اوردوسرے سے اتحادکے ساتھ اگراللہ تعالی چاہے تواس سے بچہ کی پیدائش ہوتی ہے توپھر بھی یہ زندہ ہوتا ہے اوریہ زندگی جواس کے مناسب ہوتی وہی ہے جوکہ حیات نمواوران معروف ادوارمیں تنقل ہے توجب اس میں روح پھونکی جاتی ہے تواللہ تعالی حکیم ولطیف کے حکم سے اس میں ایک اورزندگی چلتی ہے ۔

توانسان جتنی بھی کوشش کرلے اگرچہ وہ کتنا بھی بڑااورماہرڈاکٹرہی کیوں نہ ہوپھر بھی وہ حمل کے اسرارورموزاوراس کے اسباب اورمختلف ادوارکا احاطہ نہیں کرسکتا۔

اسی چیزکاذکراللہ تعالی نے اپنے اس فرمان میں کچھ اس طرح کیا ہے :

{جوکچھ مادرشکم میں ہے اللہ تعالی اسے بخوبی جانتا ہے اوررحم کا گھٹنا بڑھنا بھی ہرچیزاس کے پاس اندازے سے ہے، ظاہروپوشیدہ وہ ہی جاننے والا ہے سب سے بڑااورسب سے بلند وبالا ہے}۔

دیکھیں : فتاوی اسلامیہ اللجنۃ الدائمۃ (488)۔

حیات یعنی زندگی کئی اقسام وانواع کی ہے اورہرایک زندہ چیزکے لیے اس کے مناسب زندگی اورحیاۃ تونباتات وجڑی بوٹیوں کی زندگی اس کے ساتھ خاص ہے اورمادہ منویہ کے جرثوموں کی حیاۃ وزندگی وہ جوان کے ساتھ خاص ہے اورانسان کی زندگی اس کے ساتھ خاص ہے اوراسی طرح دوسری اشیاء کی بھی اللہ تعالی ہی ہرچیزکوپیدا کرنے والااورپھرہرزندہ چیزکی اصل پانی کوبنایا جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا :

{کیا کافرلوگوں نے یہ نہیں دیکھا کہ آسمان وزمین باہم ملے جلے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کیا اورہرچیزکوہم نے پانی سے پیدا فرمایا، کیا یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لاتے} الانبیاء (30)۔

واللہ تعالی اعلم.